نعتیہ تضمین صدقؔ جائسی

برنعت جانشین حضرت امیرؔ مینائی، امام الفن نواب فصاحت جنگ بہادر جلیل القدر حضرت جلیلؔ مانکپوری مرحوم

جذبِ صادق کب دکھائے گا اثر یا مصطفیٰ — کس کا منہ ہے قافلہ سالار امت کا بنے
شوقِ کامل کب بنے گا راہبر یا مصطفیٰ — خلق میں حامل نبوت یا امامت کا بنے
خاک یثرب ہوگی کب کحل البصر یا مصطفیٰ — عاصیوں کے واسطے ضامن شفاعت کا بنے
''خواب ہی میں ہو کسی دن جلوہ گر یا مصطفیٰ — ''کون ہے وہ اور جو سردار جنت کا بنے
ڈھونڈھتی ہے تم کو آنکھوں میں نظر یا مصطفیٰ'' — آپ ہیں یا آپ کے نور نظر یا مصطفیٰ''

فیض توفیق الٰہی جب سے خضر راہ ہے — سرد ہے جنت کا قصہ دل کو گرماتا نہیں
با اثر ہر آہ ہے، ہر بات خاطر خواہ ہے — حور کی زلفوں سے اس وحشی کو الجھاتا نہیں
فخر ہے آنکھوں کو، نازاں قلب حق آگاہ ہے — باز پرس عرصۂ محشر سے گھبراتا نہیں
''ایک خلوت گاہ ہے اور اک تجلی گاہ ہے — ''نام لیوا آپ کا ہوں اور کچھ آتا نہیں
دیدہ و دل آپ کے دونوں ہیں گھر یا مصطفیٰ'' — رات دن یا مصطفیٰ شام و سحر یا مصطفیٰ''

سینہ ریشوں کے لئے وجہِ شفا حسن ملیح — سجۂ زاہد ہے اظہار مشیخت کے لئے
درد مندان محبت کی دوا حسن ملیح — شیخ کی ہُوحق ہے اعلان کرامت کے لئے
زندگی میری بھی کردے بامزا حسن ملیح — ظاہری ساماں کی حاجت کیا عبادت کے لئے
''ہو نمک افشاں کسی دن آپ کا حسن ملیح — ''چشم تر لے کر چلے ہیں ہم زیارت کے لئے
چاہتا ہوں لذت زخم جگر یا مصطفیٰ'' — اس سے چھڑکیں گے تمہاری رہگذر یا مصطفیٰ''

نزع میں جب نفس کو صدقؔ وصفا سے بیر ہو — ہوش اپنے کا، نہ باقی امتیاز غیر ہو
جلوہ گر تم ہو سرِ بالیں تو کیسی سیر ہو — ''اس جلیلؔ خستہ جاں کا خاتمہ بالخیر ہو
دم نکل جائے تمہارے نام پر یا مصطفیٰ''